**3۔خمر (شراب،نشہ) کی حد**

**الخمر ما خامر العقل» 18یعنی شراب وہ ہے جو عقل کوڈھانپ دے۔''**

چرس، افیون ، ہیروئن اور دیگر منشیات بھی حرام ہیں، شراب کی طرح ا ن میں بھی حدّ لگے گی۔

**كل مُسكِر خمرو كل مسكر حرام** (صحیح مسلم :2003**)**''ہر نشہ آور چیز'خمر' ہے او رہر نشہ آور چیز حرام ہے۔''

**كل مُسكر حرام، وما أسكر كثيره فقليله حرام** ( سنن ابن ماجہ :3392؛ سنن النسائی :8؍297، 300 **سزا**

احادیث سے واضح ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے ابتدائی ادوار میں شراب نوشی کی حد چالیس کوڑے تھی اور جب لوگ شراب کے عادی ہونے لگے تو حضرت عمر نے چالیس کوڑوں کا تعزیراً اضافہ کردیا۔

بقول حضرت علی : شراب میں 40 کوڑے حد کے طور پر ہیں اور 40 تعزیر کے طور پر ہیں۔

**4۔چوری کی حد**

**وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (38) فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (المائدة:39)**

چوری کرنے والا مرد ہو یا عورت اس کا دایاں ہاتھ پونچے (گٹ) کے پاس سے کاٹ دیا جائے، اور اس کے بعد خون بند کر دیا جائے۔

**فلسفہ ، حکمت : 1۔ جَزَاءً بِمَا كَسَبَا، پاداش جرم** ، کیونکہ یہ سنگل جرم نہیں ، بلکہ مجموعہ جرائم ہے۔

**2۔ نَكَالًا مِنَ اللَّهِ کہ دوسرے عبرت حاصل کریں۔**چند ہاتھ کٹنے سے اگر بے شمار سر بچ کئے ہیں ، ہزاروں گھر اور عزتیں محفوظ ہو گئیں ہیں تو یہ مہنگا سودا نہیں ہے۔

شرائط :

1۔ چور مکلف ، عاقل ، بالغ ہو ۔

2۔ چور مالک کا والدین ، بیٹا بیٹی ، خاوند بیوی نہ ہو کہ سب ایک دوسرے کے کفیل ہیں۔

3۔ چور ی شدہ مال میں چور کی ملکیت کا شبہ نہ ہو ۔ مثلا اپنی گروی شدہ چیز اٹھا لی ، مزدور نے ٹھیکیدار کے پاس سے اپنی اجرت اٹھا لی ۔

4۔ چوری شدہ مال فی نفسہ حرام نہ ہو ، مثلا شراب ، آلات موسیقی

5۔ اس کی قیمت چوتھائی دینار (ایک ماشہ سونا ) یا اس سے زیادہ ہو ۔(بخاری و مسلم)

6۔ چوری شدہ مال محفوظ جگہ سے اٹھایا گیا ہو۔لا قطع في ثمر ولا كثر( أحمد والأربعة)

7۔ جھپٹا مار کر ، یا غصب (زبردستی )یا ڈکیٹی کے ذریعہ مال نہ لیا گیا ہو۔

ليس على خائن ولا مختلس ولا منتهب قطع )أحمد والأربعة (

**-5محاربہ اور فساد فی الارض** :ایسے جرائم جو پورے معاشرے کی جان ، مال ، عزت، کے لئے خطرہ،مثلا

1 اسلامی حکومت کے خلاف بغاوت 2قتل :دہشت گردی بن جائے

3۔ زنا :گینگ ریپ شکل اختیار کر لے 4 چوری: ڈکیتی ، اغواء برائے تاوان اورکرپشن ، بن جائے ۔ وغیرہ  
**إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (33) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (المائده:34)**

عکل ، عرینہ قبیلہ ، صحیح بخاری 610 ، صحیح مسلم 1671

1۔

2۔ چار سزاؤں میں سے ایک :1عبرتناک طریقہ سے قتل ، ٹکڑے ٹکڑے ۔2 ۔سولی دینا ۔3 ۔ مخالف سمت سے ہاتھ پاؤں کاٹنا ۔4 جلاوطنی

3۔یہ دنیوی سزاہے ، اخروی سزا اس سے بھی بڑی ،بچنے کا طریقہ توبہ

4۔ اس جرم کے مرتکب وہ لوگ اس سزا سے مستثنی ہیں جو قانون کی گرفت میں آنے سے پہلے اپنے کو خود قانون کے حوالے کر دیں ، surrender کردیں۔

تعزيرات

**تعزیر کی اقسام**

**1۔ زجر و توبیخ ( ڈانٹ ڈپٹ )**

يَا أَبَا ذَرٍّ أَعَيَّرْتَهُ بِأُمِّهِ؟ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ،( صحيح البخاري )

**2۔تذلیل +تشہیر**

ایسے شخص کو منہ کالا کر کے بازاروں میں گھمانا اور اس کے جرم کے بارے لوگوں کو بتانا۔

حضرت عمر فاروق نے جھوٹی گواہی دینے والے کے بارےمیں یہی حکم دیا کہ اس کا مہنہ کالا کرکے ، اس کے گلے میں چادر ڈال کر قبائل میں گھمایا جائے ۔ بتایا جائے کہ یہ شخص جھوٹی کواہیاں دیتا ہے اس کی گواہی قبول نہ کی جائے۔

**3۔ قطع تعلقی اور قطع کلامی اور سلام دعا ترک کر دینا ۔**

جیسے نبی اور مسلمانوں نے جنگ تبوک سے پیچھے رہ جانے والوں سے 50 روز کے لئے قطع تعلقی اختیار کر لی تھی۔نیز حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے نبی کو سلام کہا ، آپ نے جواب نہیں دیا – کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا : انہ ذو وجہین ( مصنف ابن ابی شیبہ6؍107)

**4۔ جیل ،قید ، نظر بند کرنا۔**

نبی ، ابو بکر ، اورعمرفاروق کے دور میں بعض مجرمین کو قید کی سزا دی کئی تھی۔دور عمر میں ایک جیل خانہ بھی قائم کیا گیا تھا ۔انہوں ایک شاعر کو قید کیا جو لوگوں کی ہجو کرتا تھا۔مثلا : حدیث: أن النبي حبس في التهمة –(ابوداؤد )

**5۔جلاوطني**

حكم بن العاص كو نبی صلی اللہ نے طائف میں جلاوطن کر دیا تھا – یہ شخص نبی کے راز افشا کرتا تھا ۔نبی کی نقلیں اتارتا تھا۔اسی طرح نبی نے مخنثین کو مدینہ سے نکال دیا تھا۔( سنن ابی داؤد)

6۔**کوڑے۔**جیسے شراب میں 40 کوڑے حد کے طور پر ہیں اور 40 تعزیر کے طور پر ہیں۔

**7۔مالی جرمانہ ۔**

نبی نے حرم کے درخت کاٹنے والوں کا سامان چھین لینے کا حکم دیا۔(السنن الکبری )

8**۔ قتل**

شرعی خلافت کا باغی ، جادو گر ، جاسوس ، منشیات فروش ، (عمر فاروق نے شراب بیچنے والوں کی دوکانیں جلا دی تھیں ، سعودیہ میں ان کی سزا قتل ہے) سائبر کرائمز کے مرتکین۔ہم جنس پرست، محرم رشتہ سے نکاح کرنے والا جانتے بوجھتے۔داعی نبوت وغیرہ

لیکن توبہ کرنے والے سے تعزیر ساقط کی جا سکتی ہے۔